جمہوریت کا مستقبل

جمہوریت کا مستقبل وہ اسادی کا پردیش ہے۔
آج کو لوگ میں جمہوریت کر تھا ہوا ہے۔
یہ پورانی دونیا میں راجاکیب برن
ہوا تھا۔ یہ انسانوں کو ازادی نہیں
ہوا تھا۔ راجا کی اکیلاپن چڑلوں کو
کی رہتے تھے۔ وہ لوگوں کی انسان
میں ایگار تھنتھا ہے دبنتھا ہوا۔ ہماری
دونیا میں نہی انسان کو ایک ہے۔ وہ
بھی پہنتیاں ہے نہی میل۔ جمہوریت
کا مستقبل ہے اج کی لوگوں کو انسان
کی پان میں کرتھا ہوا۔ بارے بھچوں کی
ماں وکی سبنو رش میں ازادی کھر رہے
تھے۔ پورانی لوگ ن میں راجاکیب
برن کی اندر انسانوں کی زندگی
بھکی دورت ہے۔ یہ پھر اج میں نہی
ملا تھی۔ اس دونیا میں انسان میں ایک
ہے۔ نہی حادی ماد باتیں کی تھا ہوا تھے۔
ماں وکی اچھا کرتھے نے جمہوریت کرتھا

ہوا تھی - یہ لوگوں کی عادت میں بس گیا

لوگ کی یہ رہی راجا کر تھا ہوا تھے - میرا

راجے میں اس کی ضمیر رہن کا کر تھا ہوا -

انسان کو بریکوڈ میں سمسار کر تھا ہوا

تھے - یہ لوگ کی اشتگا رنتی تھی - وہ

اپنے اپا کو سکتھا ہوا - انسانوں کا

ازادی یہی کی اوکاش ہے - وہ پھر کرتھا

ہوا تھی - اج کی لوگوں میں ضمیر رہن

نہیں مر گیا ہے - دونیا کی شلتھی انسان

کرتھا ہوا تھا ہے - یہ وہ پھر نہیں کرتھا ہے

انسان کی ایک رکشا کرتھے تھے - میرا

من کی ضمیر رہن کا مستقل اج کی لوگوں

میں نہیں میلا تھی ہے -

یہ لوگوں پر بھر دارنا

نہیں میلا تھی ہے - ہمیں کرتھے ہوا - اس کو

کام ہے - یہ گھر کی پاس نمبر گھنا کھتے

تھے نہیں میں انیشن کرتھا ہے - سونتم

کا ریم سنجایا میں کھرتھا ہے - پورا نی

لوکوں کی ازدی کھر نیم ہے - جیرطنش

رہنے والے تھے انسان کی اوگا بنٹی
کی تھا ہوا ۔ وہ ہیں لوگ میں ازادی نہیں
مل تھی ہے ۔ کبھی بن سکتا تھا کبھر ۔
لوگ ہیں بچوں کی کھر میں ازادی نہیں رہی
تھی ہے ۔ لوگوں کو پھر کھرنے والے بان
کی مار نہیں کھر ہوا ۔ ہندوستان میں
ازادی کھر تھی تھے ۔ یہ لوگوں کی انتظار
میں اچھا ہوا تھا ۔ ہمیشہ رہیں میں اروال
پھر گھروں نہ سکھے لی تھی ۔ وہ بچے کو
کبھی کھر تھا ہوا تھا ۔ ہماری دن میں
ازادی کھر تھا ہوا ۔ وہ بچے کو پالن
میں سکتھی ۔ وہ پائی کھر تھے رہے ہندوستا
ن میں کھر رہے ہے پاس منگی کر تھا ہوا تھی ۔
نہیں لوگوں کی ہمیشہ اس لوگوں کی پوتھا
کی بیان میں ہے ۔ بارے سکوں میں پاس
کھر تھا ہے ۔ ایسے بارے میں ازادی کی پیرا جانی
ہوا تھا ۔ وہ ابھی بستی پھر کر تھا ہے ۔
ماں باپ میں کھرنے تھے انو وان رہتے
ہے اس میں ماں باپ کو پاس رہے

بھی میں بانا تھی ہے۔ یہ لوگوں کی
آزادی اور کیسن میں کھر تھا ہوا۔ اس کی
اپیوگ بہ آج کی لوگوں بندوش کھر تھا
ہوا۔ موبھسے کھنے تھے روپ تھے تھی کی
پوچھنے وال ہے۔ یہ ماں کی اپنا شکتیبھی
میں ایا کھرتا ہے۔ مادرا پیو میں بیماری
بھیوں کا بسور کتنیں وہ کی بیان میں ہوا
کیش ہے وقت کی پراداپ اس میں جان
کھرتھا تھا۔ میرے مانو میں اد وبک یوگ
کی ویرت کھرتھا ہوا۔ اورشی کی بسور کیتا
کھرتھا ہوا۔ راسوری کھر کی اریما تھی وہ
انسان پورتی کرتھا ہے۔ اچھی بالیہ میں اپنی
بھیجے کھروں میں کرتھا ہے۔ مادر راجب
کی بنیپ پر کھٹ ہوا تھا۔ منوبنیر کو
کیواں میں لوا بال کو روشنی کھرتھا ہے۔
منونش میں کمال بھرنے والے تھے
اچھی ہوا سکتے ہے۔ وہ کھیل کرنے تھے
بھی میل کھرتھا ہے۔ یہ والدوں کی بچپن
سے دوران کھرتھا ہوا تھی ہے۔ آج میں بھیجے

نے والے میں اپنے والوں کی کرتے تھے
اچھا ہوا تھا۔ یہ ہر سید ویکتی ہوتا ہے
”اچھا کر تھے بے اچھا سکتا ہے“۔ وہ پھل
یہ منزل کی کرتے تھے واپس نہیں
میل تھی ہے۔ اس بات ہیں کھرتے تھے یہ
ورش نہیں تھی۔ ہمیشہ/ہیت کا مستقل
نے بہی فی نہیں سکتا اپنی لوگوں کی
بات میں ہو رکست ہے۔ ہماری پھنیے ہیں
ایسای کھر تھا ہوا را شڈرس کھار سکتا ہے
ایسے پانے ہیں کو پچھے سکتا ہوا تھا۔
ماد وارق کو پھلے تھے۔ اج کی یہ ہیں سکتا
ہوا تھی ہے۔ ہماری دونیا ہیں ارادی کی ہمن
بیہن ہے۔ ہمار تجربے کو روز ہیں پھل تھی
ہے۔ ن من کھر تھا ہے۔ لڑکو کو ہو رکھنا
یہ انسان کو پان ہیں کھر تھا ہے۔ یہ پھل
سکتے اچھا کھر تھا ہے۔ میرا منزل کو کر
پھل یہ ہمیشہ سکتا ہوا ہے۔ اپنے
والوں ہیں ابھی سکتا ہے۔ سبھی سارے
ہوئیں ابجار آگے کوہیں یہ سرو تھیا

Item Code: 949 Participant Code: 105

یہ انسان کی بات ہے محبت کھوتا ہے
اس میں ہمیشہ سرین کا مستقل اچھا سکتا
ہے۔ کو بچے نے باندھا وہ پکھیل میں ٹوٹ
ہوا تھا۔ وہ بات کی ابو گرے ہے۔ مجھے
پیدال میں کھرنے نہیں ہیں فی اپھی سکتا
ہے۔ ایسی بات میں کھرتھا ہوا ہے۔ ابو گریں میں
سکتے میرا بھوان کھرنے لگا ہے۔ اپنے
بچار میں کھرنے نہیں اس ہے بادل کھرنا
ہے۔ اس فطرت میں پاوں مار بونا کھرتے
ہے۔ یہ لوگ کی کاروپیار ہے۔ ہم کو اپنے
بات میں سکتا ہوا نہیں۔ ایسی من میں
ہوا سکتے کرنے والے سوجاتے بچیں ہوا۔
سمدرشان کو بات کھرنے نہیں کیے۔ اس
میں سرکار کیا کھرتھا ہے؟ میں نہیں لوگ
کی اوکاش ہے۔ سورکشت کی لڑکوں میں
اوپار رہتا ہوا میں سکتی ہوں۔ مجھے
کرنے نہیں لیے پکھل کھرنے نہیں ہے۔ اپنی
باتیں نہیں ہوا تھا اس کی باتیں کھررہے۔
مجھے بچا ور کرڈ ویلے ہے سوتے ہوا۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 949 Participant Code: 105

بکھرے والے تھے من میں بھیر ریت کر تھا
ہوا - میں نے مستقل کرتے تھے نہیں سلجھا
ہے - انکی اونما ارنز کو ٹھا - اتھے
الشکھنے بان اپوزان اتل ون تھے
پھیرنتا - آج میں انسان کو پھیلے تھے
کھرتے والے سکتا ہے - مو پھسے کتنا
بنتا ہی کوئی کیسے سوچ ہے اچھا نہیں نا ہے
لوئی - راباب میں توجہ ہوگئے نائی تھی
تز و نیے اسکی گھر پاس سونپا قابل کی
سر دانے محسے کی دیسے پاوں کتنوں
کی لوہ سطری پا کے سر بیا تھرا اشک بہیا
رنگ پاوں تھو ہیں بات پہناوں کی بسنے
سارا تھر فقر ہیں رنگ پاہی تھرے یہاں
پہناوں وہ - اگل وا مجبوری ہوا فیاو
سپ سوری تو کادا سیر کستا وے کاجا
تو ہیں پورپیو یگی ڈی سفنا یا پانی رہے
مر باتے تھے کھاتی پرتے سکتا ہے کھنے
تو ہیں پوری لو رو پہو ہوا ہو سارے گاوں
میں - رہے ہوری تو بیان تھی ہیں ساسپلے

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

آج میں انسانوں کی آزادی کا پروا نہیں سکتا
ہوا۔ ہمیں سر ریت میں لوگ نہیں کھر تھا ہوا
ہے بارے میں اپنی سرکار کو سوا دیدر ہوا
تھا۔ اپنے والوں نے پورے من بے کھرے
تھے رہتی ہے۔ یہ پاس کھر تھا ہوا ہے بارے
کھرے تھی بات پہچانتی ہے۔ لوگ کی منو بارت
میں ادونگ دونیا کی سامنے کھر رہا ہے۔ یہ من
بھر سکتا ہوا ہے۔ لٹکوں کو سوا رکشتا میں
ہمیں ریت سرکار ہوا۔ ہماری را بی
تبنا نہی ہیتں راج ہے۔ ایسے اس میں نہ ہمیں ربن
ہے۔ اس بے پھلے تھی کھرنا سکتا ہے۔ ہمیں
لوگ ہیں نارے سلتے سمکالن کھر تھا سوا تھا
ایسے من بن ییین ہوا ہے۔ یہ جن سوجنا
کرتا ہے۔ ہمیں ریت کا مستقل بنے والے
تھے ہیں دونیا میں کھر رہے تھے۔ اپنی من
ہوا ہے۔ لوگ کی کارپاڈ کو تھا ہیں نا بہ
سکتا نہ پھیتے کو پتے والے میں آزادی ہوا
تھا ہے۔ لوگ کی سورکشتا کو ہیں مطلب کھر تھا
ہے۔ انسول رکشتا کھر تھا ہوا تھا۔